

نہ ہونے والا سلسلہ جاری ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ تیرے جلوے کے اشتیاق میں یہ بخود اندھے چلے آ رہے ہیں، حالانکہ وہ بھی جلوہ نہیں، بلکہ اس کا فریب انہیں کھینچے لیے آ رہا ہے۔

۹۔ شرح : اے غالب ! مجھے اس محبوب سے ہم بغل ہونے کی آرزو ہے، جس کا خیال بھی پھول کی جیبِ قبا کے لیے ایک آرائشی پھول کی حیثیت رکھتا ہے۔ عام طریقہ ہے کہ قبا کی زیب و زینت کے لیے مناسب مقامات پر پھول کاڑھ لیے جاتے ہیں۔ غالب کا محبوب ایسا ہے، جس کا خیال اور تصور پھول کی قبا کے لیے زینت کا باعث ہے۔

○ غم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو، بیش ازیک نفس
برق سے کرتے ہیں روشن، شمع ماتم خانہ ہم
مخفیں برہم کرے ہے گنجفہ بازِ خیال
ہیں ورق گردانی نیرنگ یک بتخانہ ہم
باوجود یک جہاں ہنگامہ پیدائی نہیں
ہیں چراغانِ شبتانِ دل پروانہ ہم
ضعف سے ہے، نے قناعت سے، یہ ترک جستجو
ہیں و بالِ تکیہ گاہِ ہمبستِ مردانہ ہم
دائم الحبس اس میں ہیں لاکھوں تمنائیں، اسد
جانتے ہیں سینہ پر خوں کو زنداں خانہ ہم

۱۔ شرح : بجوری مرحوم فرماتے ہیں :
"دنیا کی تکالیف ملامت سے
ہیں۔ جو لوگ اصافت و نسبت سے
بری ہیں، وہ الم سے بھی سکدوش
ہیں۔ آزاد ظاہر میں سب سے زیادہ
آزار پاتے اور رنج اٹھاتے ہیں اور
شب و روز تار یک ماتم خانے میں
رہتے ہیں لیکن واقعہً غم کا اثر
ان پر عارضی اور فوری ہوتا ہے
مرزا اپنے اس سکون طبیعت کی
کیا فوق الخیال مثال دیتے ہیں کہ جب
برق بلاگرتی ہے تو ہم بجائے خوف
اور پریشان ہونے کے کمال اطمینان